السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیددارالحرب سے دارالاسلام یعنی مدینہ منورہ ہجرت کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے والدین بی بی بچے اس پر کوئی بھی راضی نہیں ایسی حالت میں زید کےلیے ہجرت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مستفتی جس مقام میں رہتا ہے وہاں ابھی ایسے حالات نہیں پیدا ہوئے کہ اس کو دارالحرب قرار دیا جائے اور وہاں سے ہجرت کرنی شرعا فرض ہو پس والدین کی رضامندی اوراذن ضروری ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الاِمارۃ

صفحہ نمبر 431

محدث فتویٰ